خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 3

اپریل 2022

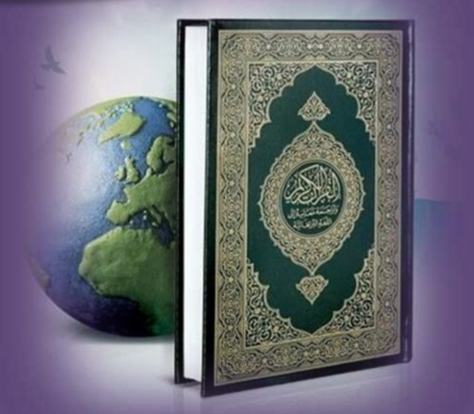

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا کر رہے ہیں سعد میاں! بابا جانی نے پوچھا

بابا جانی! آج تیسرا پارہ ترجمہ کے ساتھ پڑھ رہا ہوں تاکہ جب رات کو تراویح کا خلاصہ علامہ صاحب بیان کریں تو میں زیادہ اچھے طریقے سے سمجھ سکوں۔

یہ تو بہت اچھا ہو گا۔۔۔ کیا ہی اچھا ہو کہ اپنی مما کے ساتھ بیٹھ کر اور اچھے طریقے سے سمجھ لو۔۔۔

جی بابا جانی! یہ آپ نے بالکل درست کہا۔

ہاں بھئی تو باپ بیٹے میں کیا باتیں ہو رہی ہیں؟ مما جانی نے پوچھا۔

بابا جانی کہہ رہے تھے کہ میں آپ کے ساتھ بیٹھ کر تیسرے پارے کی تفسیر کا مطالعہ کروں۔

یہ تو بہت اچھا رہے گا بلکہ ہم سب بیٹھ جاتے ہیں اور کچھ ہی دیر میں ڈرائنگ روم میں سعید، حبیبہ، سعدیہ جمع ہو چکے تھے۔

فضیلت مصطفٰے ﷺ: یوں تو قرآن کریم مکمل نعت ہے اللہ کے محبوب ﷺ کی لیکن تیسرے پارے کے آغاز میں فرمایا کہ "یہ رسول ہیں ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی، ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلندی عطا فرمائی"

اپنے محبوب ﷺ کے لیے فرمایا کہ ہم نے انہیں درجوں بلند کیا۔ مما جانی نے بتایا۔

مما جانی! آیت الکرسی بھی اسی پارے میں ہے نا! حبیبہ نے پوچھا۔

جی بیٹا ! آیت الکرسی بھی اسی پارے میں ہے اس کے لیے اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

آیت الکرسی کی فضیلت: جو سوتے وقت آیت ُالکرسی پڑھے تو صبح تک اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے گا اور شیطان اس کے قریب نہ آسکے گا۔(بخاری، کتاب فضائل القرآن،)

ایسا کرتے ہیں کہ آپ سب اس پارے کو ترجمے کے ساتھ تلاوت کیجیے اور پھر ہم دیکھتے ہیں علم کے کون کون سے موتی آپ چن کرلاتے ہیں۔

کچھ ہی دیر میں چاروں بہن بھائیوں نے درج ذیل باتیں اس کے ترجمے سے حاصل کرلیں آپ بھی جانیے کہ انہوں نے کون سے علم کے موتی عمل کے لیے تلاش کیے۔

- اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی تلقین کی گئی۔۔۔
- احسان جتا کر صدقات کو باطل نہ کرو۔۔۔
- حلال اور طیب کمائی میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔۔۔
- سود کی مذمت بیان کی اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقے کو بڑھاتا ہے۔۔۔
- سود کا لین دین اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے کھلی جنگ ہے۔۔۔
- قرض دو تو لکھ لو۔۔۔قرض دار کو مہلت دو۔۔۔
- گواہی دینا فرض ہے اور چھپانا گناہ ہے۔۔۔
- اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔۔۔
- اللہ تعالیٰ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔۔۔

شاباش !میرے بچو!اس پارے میں نبیوں کا ذکر ہوا اور وہ کون سے دو نبی تھے ؟

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا عزیر علیہ السلام۔۔۔حبیبہ نے بتایا۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ: سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں ایک بادشاہ تھا اس کا نام نمرود تھا، نمرود کو لوگ سجدہ کرتے اور اس نے خدائی کا دعویٰ کیا اس کی حکومت بہت دور تک پھیلی ہوئی تھی سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے جب توحید کا علم بلند کیا تو نمرود نے پوچھا کہ تمہارا رب کون ہے سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میرا رب وہ ہے جو ہر چیز کو زندہ کرنے والا اور مارنے والا ہے۔

نمرود نے کہا یہ تو میں بھی کر سکتا ہوں چنانچہ اس نے دو آدمی بلائے ایک کو سزائے موت مل چکی تھی جب کہ دوسرا رہا ہو چکا تھا اس نے رہا ہونے والے شخص کو قتل کر دیا اور جسے سزائے موت ہو چکی تھی اسے رہا کر دیا۔

نمرود تو سمجھ رہا تھا اس نے بڑی سمجھداری دکھائی لیکن اس بے وقوف کی یہ سمجھداری اس وقت بالکل غائب ہو گئی جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو مغرب سے نکال کر دکھا۔

یہ سن کر تو نمرود کے ہوش ہی اڑ گئے۔۔۔

سب بچے مسکرانے لگے۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے حوالے سے ہی ایک واقعہ اور قرآن نے بیان کیا۔

مردے کس طرح زندہ ہوں گے؟ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی: اے میرے رب! تو مجھے دکھادے کہ تو مُردوں کو کس طرح زندہ فرمائے گا؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تجھے یقین نہیں؟

ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی: یقین کیوں نہیں مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ میرے دل کو قرار آجائے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو پرندوں میں سے کوئی چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس کرلو پھر ان سب کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں پکارو تو وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے ایسا ہی کیا ان کے گوشت کے حصے کر کے ایک ایک حصہ ایک ایک پہاڑ پر رکھ دیا اور سب کے سر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر ان پرندوں کو آواز دے کر بلایا۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے بلاتے ہی حکمِ الٰہی سے وہ گوشت کے ٹکڑے اڑے اپنی ترتیب سے جمع ہوئے اور پرندوں کی شکلیں بن کر اپنے پاؤں سے دوڑتے آپ کی خدمت میں حاضر ہوگئے اور اپنے اپنے سروں سے مل کر پہلے کی طرح مکمل ہوگئے۔

سیدنا عزیر علیہ السلام کا تذکرہ: سیدنا عزیر علیہ السلام کا واقعہ بھی تیسرے پارے میں بیان ہوا۔ بخت نصر ایک کافر اور ظالم بادشاہ گزرا ہے اس نے بنی اسرائیل کو قتل کیا اور بیت المقدس کو تباہ کرڈالا یہاں سے کچھ عرصے کے بعد سیدنا عزیر علیہ السلام کا گزر ہوا تو آپ کے پاس ایک برتن میں کھانے پینے کا سامان تھا اور سواری کے لیے گدھا تھا اس بستی کی ویرانی کا یہ عالم دیکھ کر کہا آپ نے تعجب سے کہا "اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا" اللہ تعالیٰ انہیں ان کی موت کے بعد کیسے زندہ کرے گا۔

اس کے بعد آپ نے کچھ فاصلے پر اپنی سواری گدھے کو باندھ دیا اور خود آرام فرما ہو گئے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ۱۰۰ سال تک کے لیے موت کی نیند سلا دیا۔۔۔

ابھی ستر برس ہی گزرے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ایران کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کو غلبہ دیا اور وہ اپنی فوجیں لے کر بیت المقدس پہنچا، اس کو پہلے سے بھی بہتر طریقے پر آباد کیا ۱۰۰ سال بعد جب سیدنا عزیر علیہ السلام بیدار ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے سیدنا عزیر علیہ السلام سے فرمایا: تم یہاں کتنے دن ٹھہرے؟ آپ نے اندازے سے عرض کیا کہ ایک دن یا اس سے کچھ کم وقت۔ آپ کا خیال یہ ہوا کہ یہ اسی دن کی شام ہے جس کی صبح کو سوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم یہاں ایک سو سال ٹھہرے ہو۔ اپنے کھانے کو دیکھو کہ ویسا ہی صحیح سلامت باقی ہے، یہ باسی بھی نہیں ہوا اور اپنے گدھے کو دیکھو کہ اس کا کیا حال ہے، چنانچہ آپ نے دیکھا کہ وہ مر چکا ہے، آپ کی آنکھوں کے سامنے اس کے اعضاء جمع ہوئے، پھر اس میں روح پھونکی گئی اور وہ اٹھ کھڑا ہوا اور آواز نکالنے لگا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مشاہدہ کیا اور فرمایا میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر شئے پر قادر ہے۔ یہ واقعہ تو تفصیل کے ساتھ ''سنہری کہانیاں'' میں بھی لکھا ہے اب بچو! یہ بتاؤ کہ اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ مما جانی نے سوال کیا۔

سب سے پہلے تو یہ معلوم ہوا جو نبی کے قریب رہا وہ سڑنے سے اور خراب ہونے سے محفوظ رہے گا اور جو نبی سے دور ہو جائے گا وہ ختم ہو جائے گا مٹی میں مل جائے گا۔۔۔ سعد نے کہا۔

مما جانی! لیکن حضور ﷺ تو آخری نبی ہیں اب تو کوئی نبی نہیں آئے گا تو نبی کے ساتھ کیسے رہا جائے؟ تا کہ ہم خود کو خراب ہونے سے بچا لیں۔ سعید نے پوچھا۔

ہم بالکل اپنے نبی ﷺ کی دور ہی میں جی رہے ہیں اگر ہم آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کریں۔۔۔ قرآن کریم پر عمل کریں۔۔۔ اپنے نبی ﷺ کی فرمانبرداری کریں دوسرے لفظوں میں عملی طور پر اپنے نبی ﷺ کے قریب ہو جائیں تو ہم خود کو خراب ہونے سے بچا لیں گے۔ مما جانی نے کہا۔

اسی پارے میں سورہ بقرۃ ختم ہوئی اور سورہ آلِ عمران کا آغاز ہوا۔

آل عمران کے کیا معنی ہیں اور اس کا نام آل عمران کیوں رکھا گیا؟ سعدیہ نے پوچھا۔

بچو! آل کے ایک معنی "اولاد" کے ہیں اس سورت میں سیدہ مریم کے والد عمران کا ذکر ہوا اسی مناسبت سے اس کا نام آل عمران ہے۔

اس میں ابتداء میں ایک دعا ہے اس دعا کو یاد کر لیں سب بچے اور اس دعا کو روز مانگا کریں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (۸)

اے ہمارے رب تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی ہے، اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

اللہ کے قرب کا راستہ: اچھا سعد! ایک بات بتائیے اللہ تعالیٰ کے قرب کا راستہ کیا بتایا گیا ہے؟ مما نے سوال کیا

اس کے لیے فرمایا: اے حبیب! فرما دو کہ اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میرے فرمانبردار بن جاؤ اللہ تم سے محبت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اللہ

بخشنے والا مہربان ہے۔

یہودیوں کی من گھڑت بات: ہاں! ایک بات یاد رکھیے گا اس پارے میں یہودیوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ وہ کہا کرتے تھے ہمیں آگ نہیں چھوئے گی مگر صرف چند دن نہیں ان کی (ایسی ہی) من گھڑت باتوں نے ان کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈالا ہوا ہے۔

لہذا مسلمانوں کو چاہیے کے عمل سے غافل نہ ہوں۔

سیدہ مریم رضی اللہ عنہا کا واقعہ: سیدہ مریم کے واقعے کو قرآن نے یوں بیان کیا۔

جب عمران کی بیوی نے عرض کی: اے میرے رب! میں تیرے لئے نذر مانتی ہوں کہ میرے پیٹ میں جو اولاد ہے وہ خاص تیرے لئے آزاد (وقف) ہے تو تو مجھ سے (یہ) قبول کر لے بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر جب عمران کی بیوی نے بچی کو جنم دیا تو اس نے کہا اے میرے رب! میں نے تو لڑکی کو جنم دیا ہے حالانکہ اللہ بہتر جانتا ہے جو اس نے جنا اور وہ لڑکا (جس کی خواہش تھی) اس لڑکی جیسا نہیں (جو اسے عطا کی گئی) اور (اس نے کہا کہ) میں نے اس بچی کا نام مریم رکھا۔

سیدہ مریم رضی اللہ عنہ، سیدنا زکریا علیہ السلام کی کفالت میں آئیں سیدنا زکریا علیہ السلام نے جب سیدہ مریم کے پاس بے موسم پھل دیکھے تو وہ بہت حیران ہوئے کہ یہ موسم تو ان پھلوں کا نہیں ہے وہیں پر آپ نے دعا کی جو رب مریم کو بے موسم پھل عطا کر سکتا ہے وہ مجھے اس ضعیفی میں بھی اولاد عطا کر سکتا ہے۔

آپ کی دعا کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا اور یحییٰ علیہ السلام کی بشارت آپ کو دی۔

بچو! اس واقعے میں ہمارے لیے کیا کیا رہنمائی موجود ہے؟

ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ کا قرب مل جائے تو کچھ بھی ناممکن نہیں۔۔۔سعد نے کہا۔

دوسرا اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے وہ قبول کرتا ہے اور دعا ایسی جگہ مانگی جائے جہاں اس کا کرم موجود ہو، اللہ کے نیک بندے موجود ہوں۔۔۔سعدیہ نے کہا۔

کسی بھی حال میں مایوس نہیں ہونا چاہیے۔۔۔سعید نے کہا

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت: شاباش! اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے سیدہ مریم کو سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت دی اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے آپ کا معجزہ یہ تھا کہ آپ نے جھولے میں لوگوں سے کلام کیا، مٹی سے پرندے بناتے اور ایک پھونک مارتے تو وہ اڑنے لگتا تھا۔۔۔پیدائشی اندھے ہوتے انہیں فوراً آنکھیں مل جاتی تھیں۔۔۔کوڑھ کے مریض شفا پاتے تھے۔۔۔اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرتے تھے۔۔۔جو لوگ کھاتے اور گھر میں جمع رکھتے وہ بھی بتا دیا کرتے تھے

۔۔۔۔

نجران کے عیسائیوں سے مباہلہ: اس پارے میں نجران کے عیسائیوں کا بھی ذکر ہوا انہوں نے باوجود اس کے انجیل میں اللہ کے نبی ﷺ کا ذکر پڑھا تھا لیکن حسد کی وجہ سے انہوں نے بھی تمام دلائل کے باوجود اسلام قبول نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو ان سے مباہلہ کا حکم دیا۔

مما جانی! یہ مباہلہ کیا ہوتا ہے؟

فریقین اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی سے یہ دعا کریں کہ ان میں سے جو جھوٹا ہو

اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔۔

نجران کے عیسائیوں نے مباہلہ سے انکار کر دیا اور جزیہ دینا منظور کیا۔

انبیاء کرام سے عہد: اس کے بعد اسی پارے میں اس عظیم الشان محفلِ میلاد کا بیان ہوا جس میں تمام انبیاء کرام سے عہد لیا گیا۔

اور یاد کرو جب اللہ نے نبیوں سے وعدہ لیا کہ میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کروں گا پھر تمہارے پاس وہ عظمت والا رسول تشریف لائے گا جو تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو گا تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا۔ (اللہ نے) فرمایا: (اے انبیاء!) کیا تم نے (اس حکم کا) اقرار کر لیا اور اس (اقرار) پر میرا بھاری ذمہ لے لیا؟ سب نے عرض کی، ”ہم نے اقرار کر لیا“ (اللہ نے) فرمایا، ” تو (اب) ایک دوسرے پر (بھی) گواہ بن جاؤ اور میں خود (بھی) تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔ پھر جو کوئی اس اقرار کے بعد روگردانی کرے گا تو وہی لوگ نافرمان ہوں گے۔

مقدس لوگوں کی مقدس محفل۔۔۔ مما نے کہا

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام نبیوں کا نبی بنایا کہ تمام انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بطورِ خاص آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لانے اور مدد کرنے کا حکم دیا۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے دین کی مدد کریں اور اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کے لیے صرف زبانی نہیں بلکہ اپنے عمل سے دعوت دیں کیونکہ اسلام کی اصل تبلیغ ہمارے عمل سے ہو گی۔۔۔۔

عصر کا وقت قریب ہو چکا ہے بچو! عصر کی نماز کی تیاری کرو اور پھر سب عصر کی نماز کی تیاری میں مصروف ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. تراویح کے لیے جانے سے پہلے پارے کا ترجمہ و تفسیر پڑھنے کی کوشش کریں۔
2. اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو سب انبیاء پر فضیلت عطا کی
3. رات کو سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔
4. اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی تلقین کی گئی۔۔۔۔
5. احسان جتا کر صدقات کو باطل نہ کرو۔۔۔
6. حلال اور طیب کمائی میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔۔۔
7. سود کی مذمت بیان کی اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقے کو بڑھاتا ہے۔۔۔
8. سود کا لین دین اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے کھلی جنگ ہے۔۔۔
9. قرض دو تو لکھ لو۔۔۔ قرض دار کو مہلت دو۔۔۔

10. گواہی دینا فرض ہے اور چھپانا گناہ ہے۔۔۔

11. اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔۔۔

12. اللہ تعالیٰ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔۔۔

13. مناظرہ احسن انداز میں کرنا چاہیے۔

14. جو نبی کے قریب رہا وہ محفوظ رہا

15. جو نبی سے دور ہوا وہ ختم ہو گیا، مٹ گیا۔

16. اپنے نبی کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے تاکہ ہم محفوظ رہیں۔

17. یہ دعا یاد کیجیے: رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (۸) اے ہمارے رب تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی ہے، اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

18. حضور ﷺ کی فرمانبرداری اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کر دے گی اللہ تعالیٰ محبت کرنے لگے گا۔

19. عمل سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔

20. اللہ تعالیٰ کا قرب مل جائے تو کچھ بھی ناممکن نہیں۔۔۔

21. دوسرا اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے وہ قبول کرتا ہے۔

22. دعا ایسی جگہ مانگی جائیں جہاں اس کا کرم موجود ہو، اللہ کے نیک بندے موجود ہوں۔

23. اللہ تعالیٰ سے کسی بھی حال میں مایوس نہیں ہونا چاہیے۔۔

24. اللہ کے نبی ﷺ کے دین کی مدد کرنی ہے۔

25. ہم اپنے پیارے آقا ﷺ کے دین کی مدد کریں اور اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کے لیے صرف زبانی نہیں بلکہ اپنے عمل سے دعوت دیں کیونکہ اسلام کی اصل تبلیغ ہمارے عمل سے ہو گی۔۔۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۃ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں +923322463260

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500

یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: **03082462723**